رسول اللہ پر جادو کی حقیقت

ڈاکٹر قمر زمان

یہ عقیدہ کہ رسالتماب پر جادو ہوا تھا ایک ایسا عقیدہ ہے کہ جس کی وجہ سے نہ صرف رسالتماب کی کردار کشی کی گئی ہے بلکہ ساتھ ساتھ مسلمانوں کے ایمان پر بھی ضرب لگائی گئی ہے۔ مسلمانوں کو یہ بات دراصل اس لئے باور کرائی جاتی ہے کہ یہ ثابت کیا جاسکے کہ جو کچھ رسالتماب نے کہا وہ ہوسکتا ہے جادو کے زیر اثر کہا ہو۔ یعنی قرآن کی حقانیت کو مشکوک کرنے کی سازش کی گئی۔ پہلے ملاحظہ فرمایئے بخاری کی حدیث جس کی رو سے رسول پر جادو ثابت کیا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد قرآن کا فیصلہ خود ملاحظہ کیجئے۔

”حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا جس کا اثر یہ ہوا کہ آپ کو نہ کیئے کام کے متعلق یہ خیال ہوتا کہ کر چکے ہیں حتی کہ اپ نے ایک دن اللہ تعلیٰ سے اپنی شفاء کی خود دعا کی پھر آپ نے فرمایا......
کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالی نے وہ چیز مجھے بتا دی جس سے میری شفاء ہوگی۔“ (بخاری کتاب بداء الخلق)

آگے ذکر ہے کہ کس طرح فرشتے آئے اور انہوں نے جادو کا توڑ بتایا۔

قرآن کو تعویز گنڈے اور جادو ٹونے کے توڑ کے لئے استعمال کرنے کا جواز بھی اسی حدیث سے لایا جاتا ہیں۔ اس لئے کہ روایت میں یہ بھی ہے کہ رسالتماب کے جادو کا توڑ قران کی دو سورتوں سے ہوا۔

قرآن کا عام قاری بھی جانتا ہے کہ مکی زندگی میں رسالتماب پر الزام لگایا جاتا رہا کہ رسالتماب خود جادوگر ہیں یا ان پر جادو کر دیا گیا ہے۔ لیکن قرآن اس بات کی نفی کرتا چلا آرہا ہے۔ قرآن نہ صرف رسالتماب کے لئے بلکہ عمومی طور پر دوسرے رسولوں کے لئے بھی یہی کہتا ہے کہ رسول نہ تو جادوگر ہوتے ہیں اور نہ ہی ان پر جادوگر کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن

بخاری اور مسلم کی قرآن فہمی کو کیا کہئیے کہ ان کو وہ آیات تو نظر نہ آئیں جن میں جادو کا انکار کیا گیا تھا البتہ ایسی حدیث ضرور مل گئی جس سے رسالتماب پر جادو ہونا ثابت کیا جاسکے۔

قرآن رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق خصوصی طور پر کہتا ہے کہ جو یہ کہے کہ اے رسول تم پر جادو ہوا ہے وہ صحیح راستہ پا ہی نہیں سکتا۔ ملاحظہ فرمایئے قرآنی فیصلہ ......

ترجمہ'' ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو جو یہ کان لگا کر آپ کی طرف سنتے ہیں اور جس وقت کہ وہ سازشیں کرتے ہیں اور جب کہ ظالم لوگ (مومنوں سے) کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کئے گئے شخص کی پیروی کرتے ہو اے رسول دیکھئے تو آپ پر کیسی مثال چسپاں کرتے ہیں پس ایسے لوگ گمراہ ہوگئے ہیں اور راہ نہیں پا سکتے'' (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 47,48)

یہی بات سورۃ الفرقان میں دوبارہ ارشاد فرمائی۔

ترجمہ'' اور ظالم لوگوں نے مومنوں سے کہا ...... تم ایک جادو کئے گئے شخص کی پیروی کرتے ہو اے رسول دیکھئے آپ پر یہ کیسی مثال چسپاں کرتے ہیں۔ پس ایسے لوگ گمراہ ہوگئے ہیں اور یہ راہ نہیں پاسکتے''

(سورۃ الفرقان آیت نمبر 8,9)

آپ نے دیکھا جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ رسالتماب پر جادو ہوا تھا وہ قرآن کی ان آیات کے حوالے سے ظالم ہے اور ایسا گمراہ ہے جو اللہ کی راہ پا ہی نہیں سکتا۔ اس لئے اگر اپ کا عالم یا مذہبی پیشوا اس بات پر مصر ہے کہ رسالتماب پر جادو ہوا تھا تو یقین جانئے وہ قرآن کے اعلان کے مطابق ظالم اور ایسا گمراہ ہے جو اللہ کا راستہ نہیں پا سکتا۔ ویسے تو اوپر کی آیات ہی کافی ہیں۔ لیکن مزید اطمینان کے لئے ذیل میں وہ آیات بھی درج کئے دیتے ہیں جو سیدنا موسی کے حوالے سے جادوگروں کے لئے نازل ہوئی ہیں۔

ترجمہ'' جادوگر کامیاب نہیں ہوتے''

(سورۃ یونس آیت نمبر 77)

ترجمہ'' جادوگر کامیاب نہیں ہوتا چاہے جہاں سے آئے''

(سورۃ طہٰ آیت نمبر 69)

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ قرآن دو ٹوک الفاظ میں رسول کے مقابلہ میں جادو گر کو ناکام اور نامراد کہہ رہا ہے۔ جب کہ رسالتماب کے حوالے سے تو اس شخص کو بھی گمراہ کہا جا رہا ہے جو یہ عقیدہ رکھے کہ رسالتماب پر جادو ہوا تھا۔

قرآن کہتا ہے ...... جو یہ عقیدہ رکھے کہ رسالتماب پر جادو ہوا تھا وہ شخص گمراہ اور نامراد ہے۔

رسول نہ تو جادو گر ہوتے ہیں اور نہ ہی ان پر جادو گر کامیاب ہوتا ہے۔ رسالتماب کی کردار کشی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے ایمان پر بھی ضرب لگائی گئی ہے۔ یہ دراصل قرآن کی حقانیت کو مشکوک کرنے کی سازش کی گئی۔ بخاری اور مسلم کو کیا کہیئے کہ ان کو جادو کی نفی کی آیات تو نظر نہ آئیں البتہ ایسی حدیث ضرور مل گئی جس سے رسالتماب پر جادو ثابت کیا جاسکے۔